21656-اسے صحراء میں اپنی پیاس کا خدشہ ہے توکیا وہ پانی کسی اور پیاسے کو دے سکتا ہے

سوال

جب کوئی شخص صحرامیں سفرکررہاہواوراس کے پاس پانی ہے لیکن اسے آئندہ پیاس کا خدشہ ہے ، اورراستے میں اس وقت کوئی پیاسا ہو توکیا اسے اپنا پانی دینا واجب ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

مندرجہ بالاسوال ابن حجرالھیتمی رحمہ اللہ تعالی عنہ سے پوچھا گیا توان کا جواب تھا :

"المجموع "میں ہے کہ ان دونوں میں مقدم کرنے کی دووجوہ ہیں اورمیں نے ان میں کسی ایک کو بھی راجح قرار دیتے ہوئے نہیں دیکھا ، جس کی ترجیح معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ :

جب پیاس کی شدت سے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے توپھر دوسرے شخص کوپانی پیش کردیا جائے اس لیے کہ اس کا ہلاک ہونا توثابت ہوچکا ہے لیکن پانی کے مالک کوہوسکتا ہے آگے کہیں پانی مل جائے ۔

اوراگروہ کسی ایسے صحراء میں ہوجہاں پانی ملنے کی امید ہی نہیں اوراس کا ظن غالب ہے کہ اگراس اپنے پاس جوپانی ہے وہ صرف کردیا تووہ ہلاک ہوجائے گا تواس میں کچھ سوچنے کی مجال ہے ، اورایسی حالت میں اس پانی کے صرف میں عدم وجوب زیادہ اقرب ہے ۔

اوراسی طرح اگرکوئی پیاسافی الحال پیاس کی بنا پرکسی عضویا پھر بیماری کے پیدا ہونے کا خدشہ محسوس کرے اورپانی کا مالک آئندہ اپنی جان کا خدشہ محسوس کرے تواس حالت میں بھی اقرب یہی ہے کہ اس پانی کا صرف کرنا واجب نہیں ۔ .